10اگست2020ء

اسٹیٹ بینک نے مائکروفنانس قرض لینے والوں کے لیے قرضے کی حد اور امدادی اقدامات میں اضافہ کردیا

بینک دولت پاکستان نے مائکروفنانس بینکوں سے لیے جانے والے ہاؤسنگ فنانس اور مائکرو انٹرپرائز قرضوں کی موجودہ حد 10 لاکھ روپے کو بڑھا کر 30 لاکھ روپے کردیا ہے۔ اسی طرح، عام قرضوں کی زیادہ سے زیادہ حد ڈیڑھ لاکھ روپے سے بڑھا کر ساڑھے تین لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ مزید برآں، قرضوں کے حجم میں اضافے سے ہم آہنگی کی غرض سے عام قرضوں اور ہاؤسنگ فنانس کے لیے قرضہ لینے والے کی سالانہ آمدنی اب بالترتیب 12 لاکھ اور 15 لاکھ روپے ہونی چاہیے۔ مزید یہ کہ، قرض گیروں کی فوری گھریلو یا ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سونا گروی رکھوا کر قرض لینے کی حد میں بھی اضافہ کردیا گیا ہے۔

ہاؤسنگ فنانس قرضوں کی حد میں اضافے کا فیصلہ اس حقیقت کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ مائکروفنانس بینکوں کے ذریعے قرض کی موجودہ حد سستے ہاؤسنگ فنانس کو فروغ دینے کے لیے ناکافی تھی۔ اسی طرح مائکرو اینڈ سمال انٹرپرائز (ایم ایس ایز) کی پوری نہ ہونے والی وسیع طلب کو مد نظر رکھتے ہوئے مائکرو انٹرپرائزز کی قرض دینے کی گنجائش بڑھانے کی ضرورت تھی۔

ان اقدامات سے چھوٹے قرض گیروں (micro borrowers) اور کاروباری اداروں کو مزید سہارا ملے گا اور اس کے ساتھ ساتھ موجودہ دشوار حالات میں معاشی سرگرمیوں کی بحالی میں مدد ملے گی۔ تاہم استحکام کو یقینی بنانے کی غرض سے صرف ان ہی مائکروفنانس بینکوں کو ہاؤسنگ اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے قرضے جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے جو مالی طور پر مستحکم ہیں اور قرضوں کے بڑے حجم کا کامیابی سے انتظام کرسکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کا مائکروفنانس بینکوں کے لیے ریلیف پیکج کو، جس میں کووڈ 19 کی جاری وبا کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے قرضوں کی اصل رقم مؤخر کرنے اور قرضوں کی تشکیل نو شامل تھی، تین اقدامات کے ذریعے توسیع دی گئی ہے۔ اول، ریلیف اقدامات کی سہولت جو پہلے 15 فروری 2020ء سے دستیاب تھی، اب ان قرض گیروں کو بھی دستیاب ہے جو 31 دسمبر 2019ء کو ریگولر تھے۔ اس طرح زیادہ لوگوں کو اس ضوابطی اقدام سے استفادہ کرنے کا موقع ملے گا۔ دوم، اس کڑے وقت میں مائکروفنانس بینکوں کو سہولت دینے کی غرض سے پروویژننگ (provisioning) کی شرائط میں دو ماہ کی توسیع کردی گئی ہے، اور سوم، صارفین کو اس پیکیج سے مستفید کرانے کے لیے کلائنٹ کی مرضی بذریعہ ریکارڈ شدہ فون لائنز اجازت دیدی گئی ہے۔

متعلقہ سرکلرز اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر ان لنکس پر موجود ہیں:

http://www.sbp.org.pk/acd/2020/C2.htm

http://www.sbp.org.pk/acd/2020/CL7.htm

****